١٢٠۔ التعلیق الاحسن علی شرح السلم	تراب علی بن شجاعت	
١٢١۔ شمس الضحیٰ لازالۃ الدجیٰ	〃	〃
١٢٢۔ حاشیہ شرح ہدایۃ الحکمۃ الموسوم بہ صدرا	〃	〃
١٢٣۔ التحقیقات علی شرح السلم لحمد اللہ	〃	فرنگی محل ١١٢٦/١١٢
١٢٤۔ الحاشیۃ علی حاشیۃ غلام یحییٰ بہاری	〃	خدابخش، ١٩٣٢
١٢٥۔ التعلیق الأنیق والتحقیق الدقیق علی لوار الہدیٰ فی اللیل والدجیٰ	تراب علی بن شجاعت علی لکھنوی (١٢٨١ھ/١٨٦٥ء)	مطبوعہ
١٢٦۔ الحاشیۃ علی شرح سلم لحمد اللہ	سید محمد بن دلدار علی (م ١٢٨٤ھ/١٨٦٨ء)	فرنگی محل ٨٥٣/١٥٥
١٢٧۔ الحواشی علی میرزاہد	〃	خدابخش ٢٥٢١/١
١٢٨۔ کاشف الظلمۃ فی بیان اقسام الحکمۃ	عبدالحلیم بن امین اللہ فرنگی محلی (١٢٨٥ھ/١٨٦٨ء)	مطبوعہ
١٢٩۔ القول المحیط فیما یتعلق بالجعل المولف والبسیط	〃	〃
١٣٠۔ کشف المکتوم فی حاشیۃ بحر العلوم	〃	فرنگی محل ٩٢٦/٢٢٨
١٣١۔ التوضیحات	〃	سلیمان ١٢/٢٥٩
١٣٢۔ الاقوال الاربعۃ فی رد الشبہات الموردۃ	〃	مطبوعہ
١٣٣۔ الایقاعات لمبحث المختلطات	〃	〃
١٣٤۔ کشف الاشتباہ فی شرح حمد اللہ	〃	〃
١٣٥۔ معین القائصین فی رد المغالطین	〃	〃
١٣٦۔ البیان العجیب فی شرح ضابطۃ التہذیب	〃	〃
١٣٧۔ القول الاسلم لحل شرح السلم	〃	فرنگی محل ٨١٩/١٢١
١٣٨۔ التعلیقات المرضیۃ لحل الحاشیۃ الزاہدیۃ	〃	تذکرہ: ١١٣
١٣٩۔ العرفان فی المنطق	〃	تذکرہ: ١١٣

۱۴۰۔ الحاشیہ علی شرح السلم حمد اللہ — مفتی محمد عباس شوستری لکھنوی (۱۳۰۶ھ/۱۸۸۸-۹ء)
ناظمیہ لائبریری لکھنؤ ۲۷

۱۴۱۔ رسالۃ المغالطہ — سید خادم محمد بن عبدالرحمٰن قنوجی — دہلی ۱۵۱۶

۱۴۲ الحاشیہ علی القطبی — رونق علی سندیلوی — فرنگی محل ۴۴۷/۴۶

۱۴۳ الحاشیہ علی الصدرا — سید لدار علی نصیر آبادی (۱۲۳۵ھ/۱۸۲۰ء)
فرنگی محل ۴۵۷/۵۹

مندرجہ بالا کتب ورسائل اور حواشی کے بعد آئندہ صفحات میں علامہ فضل امام خیرآبادی (۱۲۴۴ھ/۱۸۲۹ء) اور ان کی "تلخیص طبیعیات الشفار"، علامہ فضل حق خیرآبادی (۱۲۷۸ھ/۱۸۶۱ء) اور ان کا "حاشیۃ الافق المبین" نیز مولانا عبدالحلیم فرنگی محلی (۱۲۸۵ھ/۱۸۶۸ء) اور ان کے رسالہ "کاشف الظلمۃ فی بیان اقسام الحکمۃ" پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالی جائے گی تاکہ ان کے علمی مقام کا اندازہ ہوسکے اور ان کی درج بالا تصانیف کی قدر وقیمت متعین کی جاسکے

(باقی)

۱۲۰۔ التعلیق الاحسن علی شرح السلّم	تراب علی بن شجاعت علی لکھنوی (۱۲۸۱ھ/۱۸۶۵ء)	مطبوعہ
۱۲۱۔ شمس الضحیٰ لازالۃ الدجیٰ	" " " " "	"
۱۲۲۔ حاشیہ شرح ہدایۃ الحکمۃ المعروف بصدرا	" " " " "	"
۱۲۳۔ التحقیقات علی شرح السلم لحمد اللہ	" " " "	فرنگی محل ۱۲۶/۱۱۲
۱۲۴۔ الحاشیۃ علی حاشیۃ غلام یحییٰ بہاری	" " " "	خدابخش، ۱۹۳
۱۲۵۔ التعلیق الانیق والتحقیق الدقیق علی لواء الہدیٰ فی اللیل والدجیٰ	تراب علی بن شجاعت علی لکھنوی (۱۲۸۱ھ/۱۸۶۵ء)	مطبوعہ
۱۲۶۔ الحاشیۃ علی شرح السلم لحمد اللہ	سید محمد بن دلدار علی (۱۲۸۴ھ/۱۸۶۸ء)	فرنگی محل ۸۵۳/۱۵۵
۱۲۷۔ الحاشی علی میر زاہد	" " " "	خدابخش ۲۵۲۱/۱
۱۲۸۔ کاشف الظلمۃ فی بیان اقسام الحکمۃ	عبد الحلیم بن امین اللہ فرنگی محلی (۱۲۸۵ھ/۱۸۶۸ء)	مطبوعہ
۱۲۹۔ القول المحیط فیما یتعلق بالجعل المولف والبسیط	" " " " "	"
۱۳۰۔ کشف المکتوم فی حاشیۃ بحر العلوم	" " " "	فرنگی محل ۹۲۶/۲۲۸
۱۳۱۔ التوضیحات	" " " "	سلیمان ۱۴/۲۵۹
۱۳۲۔ الاقوال الاربعۃ فی رد الشبہات الموردۃ	" " " "	مطبوعہ
۱۳۳۔ الایضاحات لمبحث المختلطات	" " " "	"
۱۳۴۔ کشف الاشتباہ فی شرح حمد اللہ	" " " " "	"
۱۳۵۔ معین الغائصین فی رد المغالطین	" " " " "	"
۱۳۶۔ البیان العجیب فی شرح ضابطۃ التہذیب	" " " " "	"
۱۳۷۔ القول الاسلم لحل شرح السلم	" " " "	فرنگی محل ۸۱۹/۱۳۱
۱۳۸۔ الہمعات المرضیۃ لحل الحاشیۃ الزاہدیۃ	" " " "	تذکرہ: ۱۱۳
۱۳۹۔ المعرفات فی المنطق	" " " "	تذکرہ: ۱۱۴

۱۴۰۔ الحاشی علی شرح السلم لحمد اللہ — مفتی محمد عباس تستری لکھنوی (۱۳۰۶ھ/۱۸۸۸-۹ء)
ناظمیہ لائبریری لکھنؤ ۲۷

۱۴۱۔ رسالۃ المغالطہ — سید خواجہ محمد بن عبد الرحمن قنوجی — دہلی ۱۵۱۴

۱۴۲ الحاشیۃ علی القطبی — رونق علی سندیلوی — فرنگی محل ۷۷۴/۷۶

۱۴۳ الحاشیۃ علی الصدرا — سید لدار علی نصیر آبادی (۱۲۳۵ھ/۱۸۱۴ء)
فرنگی محل ۷۵۷/۵۹

مندرجہ بالا کتب و رسائل اور حواشی کے بعد آئندہ صفحات میں علامہ فضل امام خیرآبادی (۱۲۴۴ھ/۱۸۲۹ء) اور ان کی "تلخیص طبعیات الشفاء"، علامہ فضل حق خیرآبادی (۱۲۷۸ھ/۱۸۶۱ء) اور ان کا "حاشیۃ الافق المبین" نیز مولانا عبد الحلیم فرنگی محلی (۱۲۸۵ھ/۱۸۶۸ء) اور ان کے رسالہ "کاشف الظلمۃ فی بیان اقسام الحکمۃ" پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالی جائے گی تاکہ ان کے علمی مقام کا اندازہ ہوسکے اور ان کی درج بالا تصانیف کی قدر و قیمت متعین کی جاسکے

(باقی)

اسلامی عہد کا اسپین — ایک جائزہ

جناب محمد علی جوہر، ریسرچ اسکالر شعبۂ اردو مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

اسلامی اسپین میں مسلمانوں نے تقریباً آٹھ سو سال تک حکومت کی اور اس مدت میں اسلامی تہذیب اور اسپین کی اپنی تہذیب کے امتزاج سے ایک نئی تہذیب پیدا ہوئی جس میں دونوں تہذیب کے اجزا آپس میں گھل مل گئے اور نتیجے میں وہ حسین تہذیب پیدا ہوئی جس کو اندلسی تہذیب کہا جاتا ہے۔

اس تہذیب کا حسن اسلامی دور کے اسپین کی عمارتوں میں بھی دیکھا جا سکتا ہے اور دستکاریوں میں بھی نظر آتا ہے۔ مسلمانوں نے یہاں پہونچ کر بڑی بڑی مسجدیں، محلات اور حویلیاں بنائیں ان میں سب سے پہلی مسجد جو آج بھی موجود ہے۔ شہر قرطبہ میں عبدالرحمٰن الداخل نے تعمیر کی۔ تعمیری لحاظ سے آج تک یہ مسجد بہت اہم سمجھی جاتی ہے۔ یہ نہایت کشادہ ہے اور اس میں طویل دالانیں برآمدے ہیں، جو دور تک ایک قطار میں کھڑے ہوئے ستونوں پر قائم ہیں۔ ان ستونوں کی محرابیں گھوڑے کے نعل کی شکل کی ہیں۔ یہ مسجد مسلمانوں کی حکومت ختم ہونے کے بعد گرجا میں تبدیل کر دی گئی تھی اور تقریباً سات سو سال کے بعد دوبارہ آٹھ دس سال پہلے اسپین کی حکومت نے مسلمانوں کو واپس کی ہے۔